یوحنا کی انجیل

سٹوڈنٹ رپورٹ

اور جوابی کاپی

سٹوڈنٹ رپورٹ کے لئے ہدایات

اب جبکہ آپ پہلے یونٹ کا مطالعہ کر چکے ہیں آپ اس حصے کی جوابی کاپی پُر کر سکتے ہیں۔

ایک وقت میں صرف ایک یونٹ کا کام کیجئے اور اپنی جوابی کاپی مکمل کر لینے پر اسے اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم یا اپنے علاقہ میں موجود مقامی دفتر کے پتہ پر ارسال کر دیجئے۔

اب جبکہ آپ نے ۱-۱۰ اسباق مکمل کر لئے ہیں تو آپ اس رپورٹ کے حصہ میں دیئے گئے سوالات کے جوابات دینے کیلئے تیار ہوں گے۔اس حصہ کے جوابات دینے کیلئے اس حصہ کی جوابی کاپی کو استعمال کیجئے۔

اس کو ختم کرتے ہی آپ اپنی سٹوڈنٹ رپورٹ کی جوابی کاپی اپنے گلوبل یونیورسٹی کے اُستاد کو واپس بھیج دیں۔ یہ ضروری ہوگا کہ جوابی کاپی کو بڑی احتیاط سے نقطوں والی لکیر سے کاٹا جائے۔

مندرجہ ذیل مثال میں سے جواب منتخب کرنے اور جوابی صفحہ پر نشان لگانے کا طریقہ بیان کیا گیا ہے۔

مثال

مندرجہ ذیل میں سے ایک بہترین جواب منتخب کریں۔ جوابی کاپی میں اپنے انتخاب کے حرف تہجی کی خالی جگہ کو سیاہ کر دیں۔

1 نئے سرے سے پیدا ہونے کے معنی ہیں۔

الف: کم عمر ہونا۔

ب:	المسیح کونجات دہندہ قبول کرنا۔

ج:	ایک نئے سال کا آغاز کرنا۔

ب "المسیح کونجات دہندہ قبول کرنا" درست جواب ہے اسلئے آپ ذیل میں بیان کئے طریقہ کے مطابق (ب) کی خالی جگہ کوسیاہ کریں گے۔

الف	ب	ج

اب اپنی سٹوڈنٹ رپورٹ میں دیئے گئے سوالات بغور پڑھیں اور مثال میں دیئے گئے طریقے کے مطابق جواب کی نشاندہی کریں۔ اور الف، ب یا ج میں سے درست جواب کی خالی جگہ سیاہ کردیں۔

سٹوڈنٹ رپورٹ برائے یونٹ 1

تمام سوالات میں اس بات کی یقین دہانی کرلیں کہ جوابی صفحہ میں سوال کا نمبر وہی ہے جو سٹوڈنٹ رپورٹ میں دیا گیا ہے۔

1 یوحنا کی انجیل کا مصنف

الف: وہ جس نے یسوع کی راہ تیار کی۔

ب: یسوع مسیح کا قریبی دوست تھا۔

ج: وہ جس نے انجیل کی منادی کچھ عرصے کیلئے کی۔

2 یوحنا بپتسمہ دینے والا یسوع کو پہچان گیا کہ وہ خدا کا برّہ ہے کیونکہ وہ

الف: نیک فطرت رکھتا تھا۔

ب: ہمارے گناہوں کے لئے قربان ہوگا۔

ج: قربان گاہ تک دوسروں کی رہنمائی کی صلاحیت رکھتا تھا۔

3 پہلے دو معجزے یسوع نے کس جگہ کئے

الف: قانائے گلیل میں۔

ب: کفرنحوم میں۔

ج: یروشلیم میں۔

4 خدا کے حضور قابلِ قبول ہونے کے لئے ضروری ہے کہ ہماری عبادت

الف: وضع کردہ طریقے کے مطابق ہونی چاہیئے۔

ب: روحانی اور بائبل مقدس کے اُصولوں کے مطابق ہونی چاہیئے۔

ج کسی خوبصورت اور بڑے چرچ میں۔

5 نئے سرے سے پیدا ہونے کے معنی ہیں۔

الف: زندگی کا آغاز کسی نئی سمت کی جانب کرنا۔

ب: اپنے آپ کو نئی ثقافت اور رسم و رواج سے جوڑنا۔

ج: یسوع مسیح پر ایمان لانے کے وسیلے نئی فطرت حاصل کرنا۔

6 یوحنا بپتسمہ دینے والا سمجھ گیا کہ یسوع مسیح

الف: اُسکی زندگی میں سب سے اہم شخصیت ہیں۔

ب: ایک عظیم اُستاد اور ایک اچھے ساتھی واعظ ہیں۔

ج: توبہ کی منادی کرنے میں بہت کامیاب ہیں۔

7 کنوئیں پر سامری عورت کیلئے یسوع ''آبِ حیات'' تھے کیونکہ

الف: اُنھوں نے پانی کا نیا ذریعہ مہیا کیا۔

ب: اُسکی روحانی پیاس کو آسودہ کیا۔

ج: اُسکی پرانی زندگی کے متعلق اُسے بتایا۔

8 یسوع کا بادشاہ کے ملازم کے بیٹے کو شفا دینا اُنکی خداوندی قدرت کو ظاہر کرتا ہے

الف: جادوی کلیہ۔

ب: خاص دوا۔

ج: کہے گئے الفاظ۔

9 حوض کے پاس ایک آدمی کو شفا دینا یہ ظاہر کرتا ہے کہ خدا

الف: اُنکو چنتا ہے جو برکت لینا چاہتے ہیں۔

ب: ہر وقت اپنے لوگوں کے لئے کام کرتے ہیں۔

ج: اس بات کی پروانہیں کرتے کہ ہم سبت کے دن کیا کرتے ہیں۔

10 یہودی رہنما یسوع کو قتل کرنا چاہتے تھے کیونکہ وہ

الف: خدا کو اپنا باپ کہتا تھا۔

ب: بیماروں کو شفا دیتا تھا۔

ج: لوگوں کو تعلیم دیتا تھا۔

11 یسوع کا ایک چھوٹے بچے کے کھانے سے پانچ ہزار لوگوں کو کھانا کھلانا یہ ظاہر کرتا ہے کہ

الف: خدا ہماری تمام ضروریات کو پورا کر سکتا ہے۔

ب: دینا لینے سے زیادہ برکت کا باعث ہے۔

ج: مشکلات کو حل کرنا خدمت میں ایک اہم ہتھیار ثابت ہوتا ہے۔

12 یسوع کا اپنے آپ کو ''زندگی کی روٹی '' کہنا اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ اُسکی قوت سے

الف: ابدی زندگی ملے گی۔

ب: مناسب فصلیں پیدا ہونگی۔

ج: بھوکے آسودہ ہونگے۔

13 جب یسوع نے اپنے لئے یہ الفاظ کہے کہ ''میں ہوں'' تو یہودی رہنماؤں نے اُنھیں سنگسار کرنے کی کوشش کی کیونکہ

الف: وہ اُسکی تعلیم کو پسند نہیں کرتے تھے۔

ب: وہ اُسکے نام کو پسند نہیں کرتے تھے۔

ج: اس سے ظاہر ہوتا تھا کہ وہ خدا ہے۔

14 یسوع نے دعوت دی کہ جو پیاسا ہے میرے پاس آکر پئے اس لئے کہ

الف: کثرت کی زندگی حاصل کریں۔

ب: آسودہ ہوں۔

ج: روح القدس سے بھر جائیں۔

15 جب یسوع نے زنا میں پکڑی گئی عورت کو معاف کیا تو اُس نے عورت سے کیا توقع کی کہ وہ

الف: پکڑنے والوں کو معاف کرے۔

ب: اپنے گناہوں سے توبہ کرے۔

ج: پھر گناہ نہ کرے۔

16 ''یسوع دُنیا کا نور ہے'' سے مراد ہے کہ

الف: وہ ہمارے گناہوں کو ظاہر کرتے اور آسمانی راستہ دکھاتے ہیں۔

ب: سورج، چاند اور ستارے اُن ہی کی وجہ سے قائم ہیں۔

ج: وہ حکمت اور علم کا منبع ہیں۔

17 یہ کہنے سے ''اس سے پہلے کہ ابرہام پیدا ہوا میں ہوں'' یسوع یہ دعویٰ کرتے ہیں

الف: وہ ابرہام کے برابر ہیں۔

ب: خدا کے ساتھ ایک۔

ج: ابرہام کے باپ۔

18 جنم کے اندھے کو شفا دے کر یسوع نے یہ مثال دی کہ

الف: ایک ہی وقت میں وہ شفا اور نجات دے سکتے ہیں۔

ب: خدا گناہ معاف کرتا ہے۔

ج: ایمان لانے یا ایمان نہ لانے میں ترقی کا اظہار۔

19 بھیڑ خانے کی تمثیل میں یسوع اس بات پر زور دیتے ہیں کہ

الف: وہ نجات کا دروازہ ہیں۔

ب: وہ ہر ایک بھیڑ کی فکر کرتے ہیں ۔

ج: اُنھیں بھیڑوں اور بکریوں کی فکر ہے۔

20 وہ جو یسوع مسیح کو یہودی ہونے کی حیثیت سے رد نہیں کرتے بنیادی طور پر

الف: اُسے اچھا سمجھتے ہیں۔

ب: اُسکی پیروی کرتے ہیں۔

ج: اُس پر ایمان لاتے ہیں۔

یونٹ نمبر 1 کا مطالعہ مکمل ہوا۔ برائے مہربانی یہاں رکیں اور پہلے یونٹ نمبر ا کی سٹوڈنٹ رپورٹ کی جوابی کاپی اپنے معلم کو ارسال کر دیں۔ اسکے بعد اگلے یونٹ کا مطالعہ جاری رکھیں۔

سٹوڈنٹ رپورٹ برائے یونٹ 2

تمام سوالات میں اس بات کی یقین دہانی کرلیں کہ جوابی صفحہ میں سوال کا نمبر وہی ہے جو سٹوڈنٹ رپورٹ میں دیا گیا ہے۔

1 یسوع نے لعزر کی بہنوں کی درخواست پر فوری ردِعمل ظاہر نہ کیا کیونکہ وہ

الف: سوچتے تھے کہ اُن کے پاس ابھی بہت وقت ہے۔

ب: ابدیت کا منصوبہ رکھتے تھے۔

ج: لعزر کو مردوں میں سے زندہ کرنا چاہتے تھے۔

2 اس حقیقت کا ایمانداروں کے لئے کیا مطلب ہے کہ یسوع قیامت اور زندگی ہیں

الف: وہ مر بھی جائیں تو بھی زندہ رہیں گے۔

ب: کبھی نہیں مریں گے۔

ج: کبھی بیمار نہیں ہوں گے۔

3 مریم کا یسوع کے پاؤں پر عطر ڈالنا اُسکی یسوع کے ساتھ مکمل عقیدت کو ظاہر کرتا ہے

الف: مارتھا کی عارضی عقیدت کے مدمقابل۔

ب: یہوداہ کی خودغرضی کے مدمقابل۔

ج: میزبان کے خلیق رویے کے مدمقابل۔

4 یونانیوں کی یسوع کو دیکھنے کی درخواست پر یسوع کے ردعمل پر اُن کا یروشلیم میں فاتحانہ داخلہ ظاہر کرتا ہے

الف: یقینی انکار کو۔

ب: شاگردیت کی بلاہٹ کو۔

ج: یہودیوں کے لئے اُن کی پہلی بلاہٹ کی وضاحت کو۔

5 یسوع نے اپنے شاگردوں کے پاؤں دھو کر ظاہر کی

الف: اپنی محبت کی وسعت۔

ب: اپنی ہر کام کو درست طریقے سے کرنے کی خواہش۔

ج: کلیسیائی عبادت کا طریقہ۔

6 یہوداہ کا یسوع کے ساتھ دغا کرنا ظاہر کرتا ہے کہ وہ

الف: یسوع کے ساتھ سفر نہیں کرنا چاہتا تھا۔

ب: خاص مرتبہ حاصل کرنا چاہتا تھا۔

ج: لالچی تھا۔

7 شاگردوں کو یہ بتانے سے کہ وہ راہ، حق اور زندگی ہیں یسوع کوشش کر رہے تھے اُن کے

الف: ایمان کو بڑھانے کی۔

ب: اُن کی فکر کو بڑھانے کی۔

ج: دلچسپی کو بڑھانے کی۔

8 یسوع نے شاگردوں سے وعدہ کیا کہ وہ روح القدس کو نازل کریں گے تا کہ وہ اُن کا

الف: آگاہ کرنے والا ہو۔

ب: مددگار ہو۔

ج: خداوند ہو۔

9 ایمانداروں کی کاٹ چھانٹ کرنے اور اُنکی زندگیوں کو پھلدار بنانے کی ذمہ داری ہے

الف: پاسٹر کی۔

ب: ایمانداروں کی۔

ج: خدا کی۔

10 مسیحیوں کی موجودگی میں دنیا اکثر محسوس کرتی ہے۔

الف: گناہ کی قید۔

ب: محفوظ۔

ج: اذیت زدہ۔

11 یسوع نے کہا روح القدس کا کام ایمانداروں کی زندگیوں میں

الف: غلطی کا الزام لگنا ہے۔

ب: بچانے اور نصیحت کا کام کرنا ہے۔

ج: حکومت کرنا ہے۔

12 جب یسوع نے ایمانداروں کو اپنے نام میں دعا کرنے کے لئے کہا تو اسکا مطلب اُن کے لئے یہ تھا

الف: ہر دعا کے آخر میں اُن کا نام لیں۔

ب: دعا کے لئے باضابطہ فارمولا استعمال کریں۔

ج: وہی چیزیں مانگیں جو اُس نے مانگیں۔

13 گرفتاری کی رات شاگردوں کیلئے دعا کرتے ہوئے یسوع نے باپ سے کہا

الف: اُنھیں دنیا سے مٹانے کیلئے۔

ب: اُنکی حفاظت کیلئے۔

ج: اُنھیں مشکلات سے بچانے کیلئے۔

14 یسوع نے باپ سے دعا کی کہ شاگردوں کو محفوظ رکھے

الف: آزمائشوں سے دور رکھنے کے وسیلہ سے۔

ب: اُنھیں دنیا سے الگ کرنے کے وسیلہ سے۔

ج: اُسکے نام کی قدرت کے وسیلہ سے۔

15 گرفتاری کی رات یسوع کو

الف: زبردستی لے جایا گا۔

ب: مکاری سے پکڑوایا گیا۔

ج: رضاکارانہ طور پر پیش کر دیا گیا۔

16 پیلاطس نے یسوع کو سزائے موت سنائی کیونکہ وہ

الف: یہودی رہنماؤں سے ڈرتا تھا۔

ب: یسوع کے جرم سے مکمل طور پر واقف نہ تھا۔

ج: مشہوری چاہتا تھا۔

17 یسوع نے صلیب پر اپنی ماں کی ذمہ داری

الف: اپنے بھائیوں اور بہنوں کو دی۔

ب: مریم کے شوہر یوسف کو دی۔

ج: اپنے شاگرد یوحنا کو دی۔

18 یسوع کی موت کے بعد نیزہ سے چھیدا جانا

الف: غیر ضروری تھا کیونکہ وہ پہلے سے ہی مر چکے تھے۔

ب: نبوت کا پورا ہونا تھا۔

ج: بے عزتی کی طرف اشارہ تھا۔

19 جب یسوع باغ میں مریم مگدلینی پر ظاہر ہوئے تو

الف: وہ سمجھی کہ بھوت ہے۔

ب: اُس نے اُن کی آواز پہچان لی۔

ج: وہ ڈر سے بھاگ گئی۔

20 یسوع کا پطرس سے اُس کی محبت کے بارے میں سوال کرنا اس بات کی طرف

اشارہ تھا کہ

الف: اُسکے پرانے انکاروں کے لئے معاف کرنا۔

ب: اُسے کلیسیا کے سربراہ کے طور پر مقرر کرنا۔

ج: اُسے گفتگو میں مصروف رکھنا۔

یونٹ نمبر ۲ کیلئے شرائط کو پورا کیجیے۔ اور مہربانی سے اپنی سٹوڈنٹ رپورٹ برائے یونٹ نمبر ۲ کی جوابی کاپی اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم کو ارسال کر دیجیے۔ اب جبکہ آپ نے اپنے اس کورس کا مطالعہ مکمل کر لیا ہے۔ تو اپنے معلم سے درخواست کریں کہ وہ آپکو مطالعہ کے لئے نیا کورس تجویز کرے۔